14387-کیا مؤذن کے ساتھ اذان کا جواب دے یا تحیۃ المسجد ادا کرے ؟

سوال

مسجد میں داخل ہوا تو اذان ہو رہی ہو تو کیا مجھے تحیۃ المسجد کی ادائیگی کے لیے اذان ختم ہونے کا ضرور انتظار کرنا چاہیے ، یا کہ میں اذان ہوتے ہوئے تحیۃ المسجد ادا کر سکتا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

افضل تو یہ ہے کہ مؤذن کی اذان کا جواب دے اور پھر اذان کے بعد کی جانے والی ثابت شدہ دعاء پڑھے ، اور پھر تحیۃ المسجد ادا کرے .

لیکن بعض علماء کرام نے اس میں سے یہ استثناء کیا ہے کہ جب وہ مسجد میں داخل ہوا تو مؤذن جمعہ کی دوسری اذان دے رہا تھا ، تو پھر وہ تحیۃ المسجد ادا کرے تا کہ خطبہ سن سکے ، اور اس کی علت یہ بیان کی ہے کہ خطبہ سننا واجب ہے اور مؤذن کا جواب دینا واجب نہیں ، اور واجب کام کی مواظبت کرنا غیر واجب پر عمل کرنے سے زیادہ بہتر اور اولی ہے .

دیکھیں : فتاوی ارکان الاسلام لابن عثیمین (28).

اور بعض علماء کرام کہتے ہیں کہ : دونوں مصلحتوں میں جمع کرنا زیادہ افضل ہے ، کہ وہ مؤذن کی اذان کا جواب بھی دے ، کیونکہ اسے ایسا کرنا کا حکم ہے ، اور پھر وہ ہلکی سے دو رکعتیں ادا کر لے .

واللہ اعلم .